کو ہی بڑی کامرانی تصور کرتا ہے۔ اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر مسلسل کتابیں لکھی جاتی رہی ہیں اور قیامت تک یہ سلسلہ خدا کے فضل سے جاری رہے گا لیکن ہر لکھنے والا اپنی تصنیف مکمل کر کے اپنے اندر یہی احساس پاتا ہے۔

معلوم شد کہ ہیچ معلوم نیست

"انسان کامل" کے مصنف اس ملک میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اس سے پہلے بھی چند قابل قدر کتب لکھ کر علمی حلقوں سے خراجِ تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب نوجوان مصنف کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گہری محبت وعقیدت کے اظہار کے علاوہ ان کے مطالعہ کی وسعت، مواد کی تلاش میں اُن کی عرق ریزی اور اُن کے ذوقِ تدوین کو بطریقِ احسن ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے اس امر کی کوشش کی ہے کہ حضورؐ کی حیاتِ طیبہ کے سارے معروف گوشے سامنے آجائیں۔ اس تصنیف میں ایک انسان ایک ہی وقت میں حضورؐ کو اپنی مختلف حیثیتوں میں بڑی آسانی کے ساتھ دیکھ سکتا ہے۔ یوں تو اس کتاب کا ہر باب قابلِ ستائش ہے لیکن خاص طور پر مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت جو کچھ لکھا گیا، اس میں بہت سی نئی معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔ حضورؐ بحیثیت ذی وقار شہری، بحیثیت افصح العرب خطیب، بحیثیت معلّمِ انسانیت، بحیثیت کامیاب ترین داعی انقلاب، بحیثیت سپہ سالارِ اعظم، بحیثیت عظیم مدبر و منتظم، بحیثیت بے نظیر مقنّن و منصف۔

ہم اس کتاب کے مطالعہ کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔ کتاب میں کہیں کہیں کتابت و طباعت کی غلطیاں بھی نظر سے گزری ہیں۔ ہمیں اُمید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں انہیں درست کر دیا جائے گا۔ معیارِ طباعت عمدہ ہے۔ البتہ قیمت کچھ زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

کاروانِ حیات | تالیف: نواب مشتاق احمد خان

قیمت: قسم اوّل -/۲۴ روپے۔ قسم دوم -/۲۰ روپے

صفحات: ۳۸۰

زیر تبصرہ کتاب ایک ایسے زیرک اور صاحبِ علم شخص کی زندگی کے تجربات، مشاہدات اور تاثرات کی دلچسپ داستان ہے جس نے خلوص، شرافت اور دیانت کا زادِ سفر لے کر اپنی حیات (باقی دیکھیے صفحہ ۴۱)